

خوابوں کے میدان

امریکہ میں کھیلوں کی فلمیں

ڈیوڈ جی فائزرسٹن

هر طرح کے کھیلوں سے
امریکیوں کا شفاف اس سے
ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی
فلمساز، کھانیوں سے بہت
زیادہ طویل پیغامات کی
ترسیل کر لئے بار بار
کھیلوں کے موضوعات کا
سہارا لیتھے ہیں۔

26

DRAMAS

کولکاتا ہائیکورٹ نے اپنے قرار داد کی تحریر

۲۰۰۷ء

دُنیا

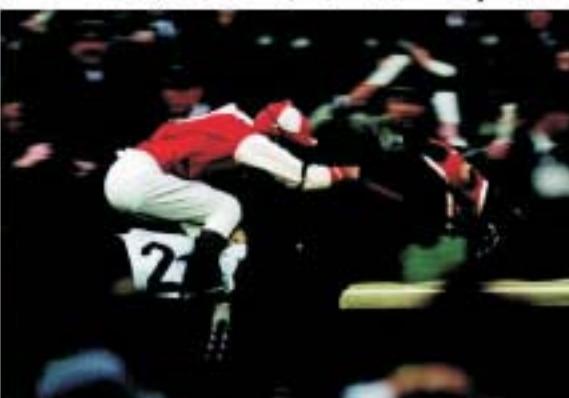
میں شاید ہی کوئی ملک ایسا ہو جس کی قومی زندگی میں کوئی ایک کھیل نہیں بلکہ کھیل بھیت جھوٹی اس طرح رچا بسا ہو جیسا کہ امریکہ میں ہے۔ کھیل امریکی زندگی کے تاثرے پر بھی تقریر کرتے ہوئے کھیلوں کی اصطلاحات کا استعمال کرتے ہیں جیسے کہ: "خود رنگ اپ اے ہائل پیری"، "اسکرچ اے سیم ڈنک"؛ "پلے انگ ہارڈ بال" اور "اے ہیلک بیلودی ٹیٹ"۔ دراصل صدر کا وہ پھونٹا سایہ ہر یقین کیس جس میں امریکی نیکی کی تحریک کرنے کے لئے ضروری اصطلاحات حفظ ہیں "فت بال" کہلاتا ہے۔

وہ حاضر کے سینما سے امریکی زندگی میں کھیلوں کی مرکزی حیثیت ابھی طرح اجاگر ہو چکی ہے۔ امریکی لنساز کی خروں سے ٹھریکنے، چٹ پنی، چنپانی اور یا گھر امریکی فلمیں ہانے میں کھیلوں کا بہذا کامیاب معرفت لے رہے ہیں۔ یہ دنیا میں صدی کے نصف اول میں ہی شروع ہو گیا تھا این جن بھی جاری و ساری ہے۔ ابھی گریٹ شرڈر ہوں کے دوران میں ایک بیلکل عام فلم میں ہاتھی ہیں جسیں ناقرین نے بھی سراہے ہیں۔ میں تقریباً ہر ہزار کھیل کو چیز کیا گیا ہے، فت بال، ہاسک بال، ہیں بال اور ہاکی سے لے کر بائیک، گھوڑو دھنی کی بھر کشی رانی ہجک میں شامل ہیں۔

۱۹۷۰ء کے عشرے کے درمیانی ہرس سے اب تک چار امریکی اسپورٹ فلموں کو اکاؤنٹ ایوارڈ یا آسکرپٹ ایوارڈ پکھے ہیں۔ تازہ ترین قلم میں ڈالرے بی (۲۰۰۳ء) ہے۔ گلبت ایسٹ وڈا کی فلم ایک خاتون ہاکسر کے متعلق ہے۔ اس کو چار آسکر میں بھرجنے کے لئے ایوارڈ بھی

شامل ہے (یہ ایسا اعزاز ہے جو کھیلوں سے متعلق صرف دو فلموں کو ملتا ہے)۔ اگرچہ کھیلوں کے متعلق امریکی فلمیں بھر پور امریکی زندگی اور رنگارنگ انسانی تفاصیل کے مظاہرے کے لئے عام و سائل ہی کا استعمال کرتی ہیں لیکن ان الفدار کے ہانے میں تکمیلی تفہیں تھیں تھیں اسی اہم کمکتے ہیں۔

کھیلوں کے متعلق امریکی فلموں میں امریکی فت بال، ہیٹھی ایک اہم موضوع رہا ہے لیکن حالیہ ہرس میں اس نے ہیں بال کو چھپے چھوڑ دیا ہے اور امریکی فلم کے پورے ایک اہم موضوع رہا ہے لیکن حالیہ ہرس کے دوران بہت ساری انجامی صحیحہ اور اعلیٰ درجے کی فت بال ایسیں فلمیں ریلائز ہوئی ہیں جن میں ایسے مختلف اور منتنوع موضوعات لئے گئے ہیں، جیسے کہ غربت پر قابو (وی آر مارٹل، ۲۰۰۹ء)، اپنے خواہوں کی تھیل کے لئے سخت کوئی (نوسل، ۲۰۰۶ء)، بہترین کے حصول کے لئے اٹھ کوشش (فرانسیس نے تائٹ لائش، ۲۰۰۳ء)، نسل اور بطباقی قسم کو دور کرنے اور ہر اور یاں کی تحریر کے عمل میں کھیلوں کی زبردست کارفرائی (ریکھر وی پاکس، ۲۰۰۰ء)، اور اسی کھلاڑی کے قدری چنپ باکٹ اور مخصوصیت کی امریکی پیشہ ورزی قسمی صفت کی پے دھڑک کارہ پاری مخفعت پر (انی گیون سنٹے، ۱۹۹۹ء)۔ ان موضوعات کے اتنے مختلف اور منتنوع ہوتے ہے کہ باوجود حالیہ فلموں

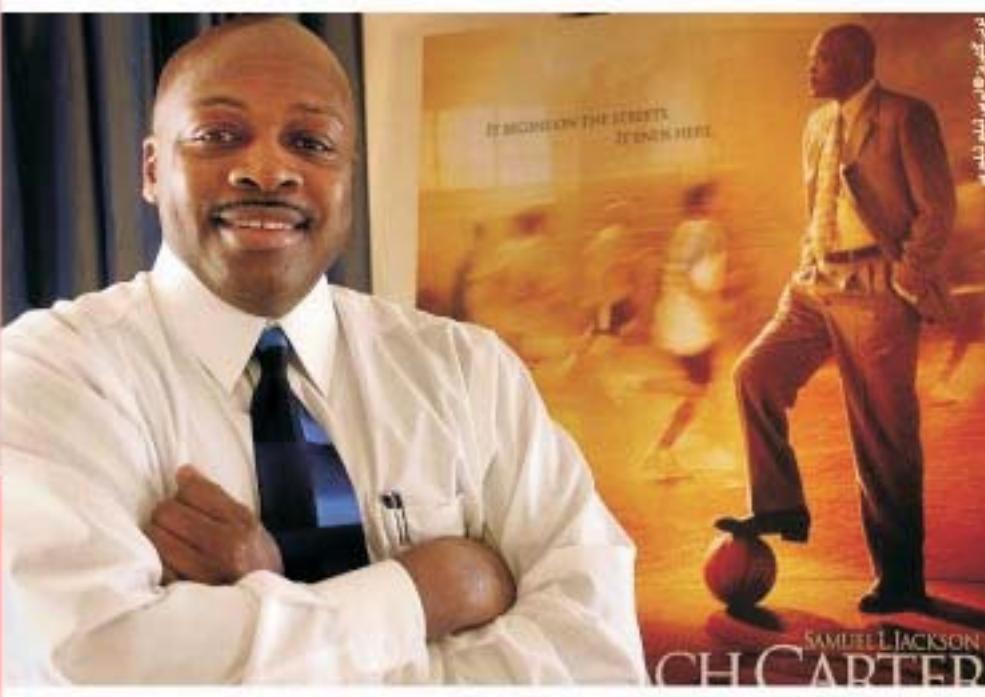


دائیں: میں پسکٹ میں ایک جاکن کا کارکدار تھا۔ والی نوب میگواٹر فلم کے پریمیر ۲۰۰۳ کے دوران میں ایجنسی میں ایسے ہی تباہی کے کاس کے باوجود دو کام آسان نہیں ہے۔ دریں اٹھا گزشت چند ہرسوں کے دوران آئنے والی ایک بڑی میں بال فلم (وی روکی، ۲۰۰۲ء) بھی ایک پچھے والے تھے تھریک کا نتیجہ ہے اور ہمیں واقعی امریکی طریقے سے



یادلاتی ہے کہ کسی خواب کی تھیل کے لئے آپ بھی عمر سیدہ نہیں ہوتے خواہ ان کی تھیل کی راہ میں لکھی ہی رکاوٹیں کیوں نہ ہوں۔ اور: میں پسکٹ کی لیک تصور برائیں نظری سوانک، اسکر ۲۰۰۵ کے پہترین ایکارڈ ایوارڈ کی ساتھ یہ بیویارڈ نہیں ملین نال رہے ہی میں ایک بالکم کا کارکدار نہیں پر دیا گیا۔ دور بائیں نکین کارشو بیسکٹ بال پر مبنی فلم کوچ کارٹر کے اشتہاری پوسٹر کے مامانے

اویسا نکسٹس
میں فرائٹس ناٹ لائٹس
کے لئے فٹ بال کے کھیل
کی شوٹنگ۔



بانے والوں کا بیش پسندیدہ ٹوپی میشوں ٹوپی کا میدان تک بھی پہنچتا ہے۔ (میراکل، ۲۰۰۳) اور کے اس پہلو سے متعلق ہیں کہ ہم میدان پیش کا عزم رکھتے ہیں، اس کے لئے اپنا سب کچھ چھادر گھبڑوں کے میدان تک (سی بیکٹ، ۲۰۰۳) جن میں کھلاڑیوں نے (اور سی بیکٹ میں ایک رس کرتے ہیں اور اپنے خوابوں کی تجھیں کرتے ہیں۔ کے گھوڑے نے) از دست دشواریوں کے پار جو حیرت انگیز کامیابیاں حاصل کیں۔

بکھشت ٹوپی یہ قلمیں امریکی القدار کے متعلق بہت کچھ کہتی ہیں لیکن وہ بیرونی فلم ڈیزیوں پر بھی ذمہ دہی ہے جو ایک قدر سروں افسر ہیں جو امریکی مغرب خارج کے شعبہ شرقی ایشیا و گواکافی امریک میں ایک ہائچوڑتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ داصل یہ قلمیں کھیلوں سے زیادہ ہم میں سے ہر ایک مادر ہیں اور تمہن کتابوں کے صحفہ ہیں۔